پیغامِ قرآن

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 3

سُورَةُ الْبَقَرَة

سورۃ البقرۃ کا جائزہ

آیت 253	• انسان مجبورِ محض نہیں
آیت 254	• نجاتِ اُخروی کے لیے چور دروازوں کی نفی
آیت 255	• آیت الکرسی: توحیدِ باری تعالیٰ کا خزانہ
آیات 256-257	• کسی کو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا
آیت 258	• نمرود پر اِتمامِ حجت

سورۃ البقرۃ کا جائزہ

آیت 259	• اللہ مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟
آیت 260	• حضرت ابراہیمؑ کے لیے اطمینانِ قلب کا سامان
آیات 261-273	• انفاق فی سبیل اللہ کے بیان پر قرآن حکیم کا نقطۂ عروج
آیات 275-276	• فاضل سرمایہ کا اعلیٰ اور گھٹیا استعمال
آیت 277	• نماز اور زکوٰۃ معاملات کی درستگی کا ذریعہ

سورۃ البقرۃ کا جائزہ

آیات 280-278	عملی اعتبار سے بدترین گناہ سود
آیت 281	آخرت میں جوابدہی کا احساس: عمل کی اصلاح کا ذریعہ
آیت 282	اُدھار معاملہ کے حوالے سے ہدایاتِ قرآنی
آیت 284	اللہ کے ہاں ہر عمل کا محاسبہ ہو گا
آیات 286-285	عرشِ الٰہی کے دو خزانے

اہم ہدایات کا بیان

مہلت سے فائدہ اٹھالو! (آیت 254)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہوسکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

- مہلت عمل کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے
- آخرت کی تیاری نہ کرنا عملی اعتبار سے کافرانہ روش ہے
- جھوٹے سہاروں کی نفی

آیہ الکرسی (آیت 255)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اس کی بادشاہی آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔

- توحید باری تعالیٰ کا خزانہ
- فضیلت ایۃ الکرسی
- توحید کے عملی تقاضے

انفاق کا اجر (آیت 261)

مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ
اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِیۡ
كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ‌ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ
لِمَنۡ یَّشَآءُ‌ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۶۱﴾

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

- انفاق فی سبیل اللہ
- صدقہ اور قرض حسن
- ثواب میں اضافہ خلوص اور حالات کی بنیاد پر

انفاق کیسے ضائع ہوتا ہے (آیت 264)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا۔ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔

- انفاق کی حفاظت ضروری ہے
- احسان جتانے اور تکلیف دینے سے انفاق ضاءع ہو جاتا ہے

رحمان اور شیطان کی دعوت (آیت 268)

اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَ یَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

- شیطان تنگدستی کا خوف دلاتا ہے
- رحمان مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے

سودی معاملہ: اللہ اور رسول سے جنگ (آیت 278)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان
رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے
اس کو چھوڑ دو۔

- اعمال میں بدترین گناہ: سودی معاملہ
- سود سے متعلق ہر پہلو پر لعنت
- شبہ کے معاملات کو بھی چھوڑ دیا جاءے

مالی معاملات کی اہمیت (آیت 282)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد
معین کے لئے قرض کا معاملہ
کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔

- مالی معاملات کی اہمیت
- قرض کی نزاکت
- لکھنا اور گواہ بنانا

جامع دعائیں (آیت 286)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

اوامر و نواهی

اوامـــر (Do’s) (سورۃ البقـــرۃ)

- انفاق فی سبیل اللہ (آیت 254)
- انفاق فی سبیل اللہ (آیت 261)
- عمدہ کلام (آیت 263)
- رضائے الٰہی کا حصول (آیت 265)
- صدقات کو پوشیدہ رکھنا (آیت 271)
- رضائے الٰہی کا حصول (آیت 272)
- راہِ حق میں لگے لوگوں کی مدد کرنا (آیت 273)
- انفاق فی سبیل اللہ (آیت 274)
- نماز اور زکوٰۃ (آیت 277)
- خوفِ آخرت (آیت 281)
- قرض کا معاملہ لکھنا (آیت 282)
- قرض کے معاملہ پر گواہ بنانا (آیت 282)
- امانت کی ادائیگی (آیت 282)
- خوفِ آخرت (آیت 284)
- تمام رسولوں پر ایمان (آیت 285)
- اطاعت احکاماتِ الٰہی (آیت 285)
- اللہ کے حضور توبہ اور دُعا (آیت 286)

نواہی (Don'ts) (سورۃ البقرۃ)

- احسان جتلانا (آیت 264)
- دکھاوا (آیت 264)
- بخل (آیت 268)
- بے حیائی (آیت 268)
- لوگوں سے لپٹ کر سوال کرنا (آیت 273)
- سودی معاملہ / اللہ اور رسولؐ سے اعلانِ جنگ (آیت 279)

سُورَةُ آلِ عمران

سورۃ آلِ عمران کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-32	• تمہیدی مضامین
آیات 33-63	• عیسائیوں کے گمراہ کن تصورات کی نفی
آیات 64-101	• تحویلِ اُمت کا مضمون
آیات 102-120	• اہل ایمان کے لیے جامع ہدایات اور اہل کتاب کی مسلمانوں سے دشمنی
آیات 121-180	• غزوۂ اُحد کے حالات پر تبصرہ
آیات 181-200	• اہلِ کتاب کے گمراہ کن تصورات کی نفی اور اہل ایمان کے لیے اہم ہدایات

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیات 1-6	• ذات وصفاتِ باری تعالیٰ کا بیان
آیات 7-9	• فتنہ پیدا کرنے والوں کا طرزِ عمل
آیات 10-13	• کفار کے لیے وعید
آیات 14-17	• دنیا بمقابلہ آخرت
آیت 18	• اللہ کی شانِ خاص: قیامِ عدل

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیت 19	• اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے
آیت 20	• اسلام کا راستہ ہی ہدایت کا راستہ ہے
آیات 21-25	• اہلِ کتاب کے جرائم
آیات 26-27	• اللہ کی عظمتوں کا بیان
آیت 28	• مومن کافروں کو مومنین کے مقابلہ میں دوست نہ بنائیں

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیات 42-44	حضرت مریمؑ کی تمام جہان کی عورتوں پر فضیلت
آیات 45-49	حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ ولادت اور ان کے معجزات
آیات 50-54	حضرت عیسیٰؑ کی دعوت اور بنی اسرائیل کا ردّ عمل
آیات 55-58	حضرت عیسیٰؑ کا رفعِ آسمانی
آیات 59-63	حضرت عیسیٰؑ کی مثال حضرت آدمؑ کی طرح ہے

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیات 64-68	• اہلِ کتاب کے لیے دعوت
آیات 69-71	• اہلِ کتاب کی مسلمانوں سے دشمنی
آیات 72-74	• شعوری منافقت: یہود کی سازش
آیات 75-77	• اہلِ کتاب میں نیک لوگ بھی ہیں
آیت 78	• یہود کا اللہ کی کتاب میں تحریف کرنا

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیات 79-80	نبی کے لیے امکان نہیں کہ وہ شرک کی تعلیم دے
آیات 81-82	انبیاء کرامؑ سے عہدِ خاص
آیت 83	پوری کائنات کا دین اسلام ہے
آیت 84	ہر نبی پر ایمان لانا ضروری ہے
آیات 85-91	اسلام کے سوا اور کوئی دین قابلِ قبول نہیں

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیات 29-30	• اللہ انسان کے ظاہر و باطن سے واقف ہے
آیت 31	• اللہ کی محبت اتباعِ رسول ﷺ سے حاصل ہو گی
آیت 32	• اطاعتِ رسول ﷺ سے اعراض کفر ہے
آیات 33-36	• آلِ عمران پر عنایتِ ربّانی
آیات 37-41	• حضرت یحیٰ علیہ السلام کی معجزانہ ولادت

اہم ہدایات کا بیان

آیات قرآنی کی دو اقسام (آیت 7)

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ
اٰیٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ
زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ
الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِهٖ ۚ

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی
جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی
اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں تو جن
لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات
کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور
مراد اصلی کا پتہ لگائیں۔

- محکمات اور متشابہات
- اہل ایمان کا رویہ: سب پر ایمان اور محکمات پر توجہ
- اہل باطل کا رویہ: متشابہات پر توجہ

حب دنیا (آیت 14)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی
عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے
بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور
مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں
(مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں
اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔

- دنیا عارضی اور آخرت داءمی ہے
- دنیوی اسباب کو درست انداز سے استعمال کر کرے آخرت میں مفید بنایا جا سکتا ہے

اسلام نظامِ زندگی ہے (آیت 19)

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ ۟ قف	دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے

- اسلام religion نہیں بلکہ code of life ہے
- اللہ کے ہاں صرف اسلام ہی دین کے طور پر قابل قبول ہے

دوستی کا معیار (آیت 28)

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ

مؤمنوں کو چاہئے کہ مؤمنوں کے سوا
کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا
کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں

- ایمان والوں کی دلی دوستی صرف مومنین سے ہی ہو سکتی ہے
- غیر مسلموں سے عمدہ برتاؤ جائز ہے

اتباع رسول ﷺ (آیت 31)

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

- اللہ کی محبت کا معیار اتباع رسول ﷺ ہے
- اتباع زندگی کے تمام امور میں مطلوب ہے
- سنت کا وسیع تصور پیش نظر رکھنا ضروری ہے

دعوت دین کا اہم اصول (آیت 64)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔

- مشترکہ امور کی دعوت
- دعوت کے عمل میں اختلافی امور سے اجتناب کرنا چاہیے

اللہ سے بدعہدی کی سزا (آیت 77)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ
اَيۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓـئِكَ لَا خَلَاقَ
لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا
يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا
يُزَكِّيۡهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝77

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ
ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت
حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ
نہیں ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت
کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک
کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

- اللہ سے بدعہدی کی بدترین سزا
- ہمارا بھی اللہ سے عہد ہے!

اوامر و نواهی

اوامر (Do's) (سورۃ آلِ عمران)

- محکمات اور متشابہات (آیت 7)
- اللہ سے ہدایت کی دُعا (آیت 8)
- تقوٰی (آیت 15)
- سحر کے اوقات میں استغفار (آیت 17)
- خوفِ الٰہی (آیت 28)
- اتباعِ رسول ﷺ (آیت 31)
- اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت (آیت 32)
- حاجت میں اللہ کو پکارنا (آیت 38)
- اللہ کا ذکر اور تسبیح (آیت 41)
- اللہ کی فرمانبرداری (آیت 43)
- اللہ پر توکل (آیت 47)
- اللہ کا تقوٰی اور اطاعت (آیت 50)
- اللہ کی اطاعت (آیت 51)
- ایمان اور نیک اعمال (آیت 58)
- مشترکہ اُمور کی دعوت (آیت 64)
- امانت داری (آیت 75)
- ایفائے عہد اور تقوٰی (آیت 76)
- توبہ اور اصلاح (آیت 89،90)

نواہی (Don'ts) (سورۃ آلِ عمران)

- متشابہات میں بحث کرنا (آیت 7)
- حُبِّ دنیا (آیت 14)
- دین میں اختلاف (آیت 20)
- آیاتِ الٰہی کا انکار (آیت 21)
- کتابِ الٰہی سے اعراض (آیت 23)
- نجات کی خوش فہمی (آیت 24)
- اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کفار سے دوستی (آیت 28)
- اللہ کا شریک ٹھہرانا (آیت 64)
- حق و باطل کو گڈمڈ کرنا (آیت 71)
- حق کو چھپانا / خیانت (آیت 75)
- حُبِّ دنیا کی وجہ سے عہد کو توڑنا (آیت 77)
- کتابِ الٰہی میں تبدیلی (آیت 78)
- دینِ الٰہی کے سوا کوئی دین (آیت 83)
- اللہ کے بجائے کوئی اور نظامِ زندگی (آیت 85)
- ایمان کے بعد کفر (آیت 86)

حدیثِ مبارکہ

ارشادِ نبوی ﷺ:

”قرآن کی ایک آیت کا سمجھ لینا سو رکعت (نفل) سے افضل ہے"۔

(ترمذی)

Q & A

جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء